# ’’جو ہے زینبؑ کا آسرا غازیؑ‘‘

جو ہے زینب کا آسرا غازیؑ
تیرا پرچم ہے وہ ردا غازیؑ

سن کے دل سوختہ بہن کی صدا
لب دریا تڑپ اٹھا غازیؑ

بھائی سب قتل ہوگئے میرے
کوئی باقی نہیں رہا غازیؑ

مجھ کو کرنا ہے غربتوں کا سفر
تیری منزل ہے کربلا غازیؑ

پانی کیا مشک سے بہا تو نے
اپنا خوں بھی بہا دیا غازیؑ

مجھ کو جانا ہے شام اور کوفہ
دے جا آ کے مجھے ردا غازیؑ

21 آجا امداد کرنے بہنوں کی
سن لے مظلوموں کی صدا غازیؑ

دیکھ کر بے ردا سرِ زینبؑ
خاک پر سر کے بل گرا غازیؑ

یہ نہیں کہتی ساتھ چل میرے
آ کے ہمت میری بڑھا غازیؑ

تجھ سے منسوب ہے وفاداری
ابتدا ہو کے انتہا غازیؑ

تو نجف کے صدف کا ہے گوہر
اے علمدارِ کربلا غازیؑ